لیلۃ القدر
کی فضیلت

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش

کتاب کا نام : لیلۃ القدر کی فضیلت

مؤلف : ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ)

قیمت : بالکل مفت

صفحات : 11

سن اشاعت : رمضان 1437ھ | June 2016

ناشر : اصحاب الحدیث (AshabulHadith.com)

فہرست

لیلۃالقدر کی شرعی حیثیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٌ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ أَجْمَعِیْنَ وَبَعْدَ

ارشاد باری تعالی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ① وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ② لَيْلَةُ الْقَدْرِ ڏ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ③
تَنَزَّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ④ سَلٰمٌ ڕ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤

یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا۔ اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ شب قدر ہے کیا چیز؟ شبِ قدر (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس (رات) میں فرشتے اور روح اپنے رب کے حکم سے اترتے ہیں ہر کام کے لئے۔ (وہ رات امن اور) سلامتی (کی رات) ہے (اور) وہ طلوع فجر تک (رہتی) ہے۔ (القدر: 1- 5)

پہلی حدیث:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی (ﷺ) سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہوا (تراویح یا تہجد کی نماز میں)، اسکے پچھلے (صغیرہ) گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری)

دوسری حدیث:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

لیلۃالقدر کو (رمضان) کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو (بخاری)

سوال نمبر 1: لیلۃ القدر کیا ہے؟

لیلۃ القدر رمضان کی آخری دس راتوں میں سے ایک رات کا نام ہے جس میں اللہ تعالی سال بھر کی تقدیر لکھتے ہیں۔ارشاد باری تعالی ہے:

﴿ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴾

اس رات میں ہر حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے۔ (الدخان:4)

سوال نمبر 2: لیلۃ القدر کی فضیلت کیا ہے؟

1: ارشاد باری تعالی ہے:

﴿ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴾

شبِ قدر (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (القدر:3)

تقریبا تراسی سال کی عبادت ایک طرف (مسلسل دن اور رات) اور اس عظیم رات کی عبادت اس سے زیادہ بہتر اور افضل ہے۔

2: اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہوا (تراویح یا تہجد کی نماز میں)، اسکے پچھلے (صغیرہ) گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری)

سوال نمبر 3: کیا اس کے لیے پوری رات کا قیام ضروری ہے؟

ضروری نہیں ہے بلکہ مستحب ہے لیکن اگر کوئی شخص امام کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھے اور تراویح بھی اسی امام کے ساتھ ادا کرے تو اس کا ثواب ایسا ہے جیسے کہ اس نے پوری رات کا قیام کیا ہو۔

اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كُتِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ

جو شخص امام کے ساتھ اس کے فارغ ہونے تک نماز میں شریک رہا اس کے لئے پوری رات کا قیام لکھ دیا گیا۔

(ترمذی، علامہ البانی نے صحیح فرمایا)

سوال نمبر 4: لیلۃ القدر کا وقت کیا ہے؟

لیلۃ القدر ایک لمحہ نہیں، بلکہ پوری کی پوری رات ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

﴿ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴾

(وہ رات امن اور) سلامتی (کی رات) ہے (اور) وہ طلوع فجر تک (رہتی) ہے۔ (القدر:5)

سوال نمبر 5: لیلۃ القدر رمضان کی کس رات میں ہے؟

رمضان کی آخری دس دنوں کی طاق راتوں میں ہے۔ یعنی اکیس (21)، تیئیں (23)، پچیس (25)، ستائیس (27)، انیتس (29)۔

اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

لیلۃ القدر کو (رمضان) کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو (بخاری)

سوال نمبر 6: لیلۃ القدر میں کون سی دعا مانگنی چاہیے؟

کوئی بھی دعا مانگنا جائز ہے لیکن مستحب دعا نبی کریم (ﷺ) نے بیان فرمائی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو ہی پسند فرماتا ہے۔ پس مجھے معاف فرمادے۔ (ترمذی)

سوال نمبر 7: کیا لیلۃ القدر کے لیے کوئی خاص عبادت ہے؟

اس رات میں کوئی خاص طریقہ عبادت کا نہیں ہے۔ بلکہ اس رات میں کوئی بھی نیک عمل کریں، جس کی دو شرطیں ہیں: 1) اللہ تعالی کے لیے اخلاص، 2) نبی (ﷺ) کی اتباع۔ کیونکہ اس رات میں ہر نیک عمل ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے۔ اس کی دلیل، ارشاد باری تعالی ہے:

﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾

شبِ قدر (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (القدر:3)

اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہوا (تراویح یا تہجد کی نماز میں)، اسکے پچھلے (صغیرہ) گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری)

یہاں پر قَامَ سے مراد نماز، ذکر، دعا، قرآن کی تلاوت اور ان کے ساتھ باقی تمام نیک اعمال ہیں۔

سوال نمبر 8: لیلۃ القدر کے لئے ہم کیا تیاری کریں؟

لیلۃ القدر کی تیاری کے تین حصے ہیں:

1: لیلۃ القدر سے پہلے تیاری 2: لیلۃ القدر میں تیاری 3: لیلۃ القدر کے بعد تیاری

پہلا حصہ: لیلۃ القدر سے پہلے تیاری

1-لیلۃ القدر کو تلاش کرنا

عن ابن عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا، فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

جس نے اسے (لیلۃ القدر کو) تلاش کرنا ہے پس اسے آخری عشرے میں تلاش کرے۔(مسلم)

اللہ تعالی نے اپنی حکمت سے اس عظیم رات کو ماہ رمضان کے آخری عشرے کی راتوں میں چھپا دیا ہے۔اور اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے لیلۃ القدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے کی راتوں میں تلاش کرنے کا حکم دیا ہے خصوصی طور پر طاق راتوں میں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

لیلۃ القدر کو (رمضان) کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو (بخاری)

یعنی ہمیں آخری عشرے کی ساری راتوں میں اعمال صالحہ کا خاص اہتمام کرنا ہے اور خصوصی طور پر طاق راتوں میں۔

2-توبہ کرنا

☆نافرمانیوں اور محرمات سے عمومی طور پر، ارشاد باری تعالی ہے:

اِلَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ۝۶۰

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل (بھی) کیئے تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ (مریم:60)

☆اور شرک اور بدعات سے خصوصی طور پر کیونکہ شرک کے ساتھ کوئی عمل باقی نہیں رہتا، ارشاد باری تعالی ہے:

وَلَقَدۡ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ‌ۚ لَئِنۡ اَشۡرَكۡتَ لَيَحۡبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ

اور یقینا(اے پیغمبر،) تمہاری طرف بھی اور ان پیغمبروں کی طرف بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں یہ وحی بھیجی جاچکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو یقینا تمہارے (سارے) عمل ضائع ہو جائیں گے اور تم خسارے میں رہو گے۔(الزمر:65)

☆اور بدعات مکفرہ بھی سارے اعمال کو اکارت کر دیتی ہیں، ارشاد باری تعالی ہے:

وَقَدِمۡنَاۤ اِلٰى مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰهُ هَبَآءً مَّنۡثُوۡرًا

اور (دنیا میں) جو وہ (کوئی نیک) عمل کر گئے ہیں اب ہم ان (اعمال) کی طرف متوجہ ہوں گے اور ان کو (ایسا) کر دیں گے (جیسے) اڑتی ہوئی خاک۔ (الفرقان:23)

3-فرائض کی ادائیگی کا خاص اہتمام کرنا

عمومی طور پر سارے فرائض: نماز، زکاۃ، روزہ، حج، والدین کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی کرنا، حقوق کی ادائیگی وغیرہ اور خصوصی طور پر: توحید اور سنت کو صحیح سمجھنا اور ان پر عمل کرنا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ، قرابت داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ، پڑوسیوں کے ساتھ خواہ قرابت والے ہوں خواہ اجنبی، نیز آس پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں کے ساتھ اور جو (لونڈی غلام) تمہارے قبضے میں ہوں ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ (کیونکہ) اللہ ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اترائیں اور بڑائی مارتے پھریں، (النساء:36)

4- علم نافع حاصل کرنا

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ

پس (اے پیغمبر، اچھی طرح) جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور اپنی خطاؤں کی معافی مانگتے رہو اور مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بھی۔ اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خوب خبر رکھتا ہے۔ (محمد:19)

5- عمل صالح کا خاص اہتمام کرنا اخلاص اور اتباع سنت کی بنیاد پر صحیح عقیدہ اور صحیح منہج کو سمجھنا اس پر عمل کرنا دوسروں کو اس کی طرف بلانا اور صبر کرنا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ڏ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

زمانے کی قسم۔ کہ انسان یقیناً خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور (جنہوں نے) آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔(العصر:1-3)

دوسرا حصہ: لیلۃ القدر میں تیاری

1- روزے کا حق ادا کرنا(نبوی روزہ)

2- پانچ نمازوں کا حق ادا کرنا(نبوی نماز)اور نماز کے بعد کے اور صبح وشام کے مسنون اذکار پڑھنا

3- عشاء کی نماز کے بعد تراویح کی نماز اسی امام کے پیچھے پڑھنا اختتام تک

4- کثرت سے دعا مسنون پڑھنا: اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ عُفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی

5- کثرت سے اللہ تعالی کا ذکر کرنا، قرآن مجید کی تلاوت اور مسنون دعائیں اور اذکار پڑھنا۔

تیسرا حصہ: لیلۃ القدر کے بعد تیاری

اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا، ارشاد باری تعالی ہے:

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ

اور جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر گزاری کروگے تو بیشک میں تمہیں زیادہ دونگا اور اگر تم ناشکری کروگے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔(ابراہیم:7)

اللہ تعالی کا شکر کیسے ادا کریں :

1-زکاۃ الفطر ادا کرنا۔

2-عید کے دن فرائض کی ادائیگی اور مسنون اعمال کا اہتمام کرنا اور محرمات کا اجتناب کرنا۔

3-شوال کے چھ نفلی روزے رکھنا اور دیگر نفلی عبادات کا اہتمام کرنا۔

4-پورے سال میں عبادات کا حق ادا کرنا اخلاص اور اتباع سنت کی بنیاد پر۔

5-ایمان اور استقامت پر پورا سال قائم رہنا۔

عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ, قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللَّهِ, قُلْ لِي فِي الإِسْلاَمِ قَوْلاً لاَ أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ. قَالَ: قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول (ﷺ) مجھے اسلام میں ایک ایسی بات بتادیجئے کہ پھر میں اس کو آپ (ﷺ) کے بعد کسی سے نہ پوچھوں آپ (ﷺ) نے فرمایا کہہ میں ایمان لایا اللہ پر پھر ڈٹا رہ۔(مسلم)

اللہ تعالی سے دعاہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطافرمائے۔ہماری نماز، روزہ، قیام، صدقات وخیرات قبول فرمائے، ہمیں لیلۃالقدر کے قیام کی توفیق عطافرمائےاور ہماری گردنیں جہنم سے آزاد فرمائے۔

(آمین)

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین

ASHABULHADITH.COM

ہماری دعوت

قرآن

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

(سورة الأعراف :3)

تم لوگ اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے

سنت

قال رسول الله ﷺ : خَلَّفتُ فِيكمُ شَيئينِ لنْ تَضِلُّوا بعدَهُمَا : كتابَ اللهِ و سُنَّتِي

(صحيح الجامع, الرقم :3232)

رسول ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے بیچ دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جن کے بعد تم ہرگز گمراہ نہ ہوگے: اللہ کی کتاب اور میری سنت۔

سلف صالحین کی سمجھ

وَمَنۡ يُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الۡهُدٰى وَيَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيۡلِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصۡلِهٖ جَهَنَّمَ‌ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا

(سورة النساء :115)

جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہو جانے کے بھی رسول اللہ ﷺ کے خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ کردیں گے جدھر وہ خود متوجہ ہو اور دوزخ میں ڈال دیں گے وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔

سلفی دعوت